

سبق تیوں — ۳ — تیسرا سبق

”حضرت علی کرم اللہ وجہہ فی مہمان تواری“

”حضرت علی کرم اللہ وجہہ فی مہمان تواری“

ذکیا الفاظ _____ مشکل الفاظ

الفاظ	تلفظ	معنی	الفاظ	تلفظ	معنی
ساتین	ساقین	ساتھ	سکال مانی	سُکال مانی	سوکھی روٹی
گٹ	گڑوں	اخلاق	کُتل	کُتل	کھجور
چمکیا	چمکیا	چمکے	اُتم	اُتم	اعلیٰ، اہم
تاری	مارے	انگ کر کے	پرگھور لہوں	پرگھور لہوں	دیکھ بھال کریں
گھر جن	گھر جن	فورتیں	سڈ جی تو	سڈ جی تو	کہتے ہیں
نکاداشین	نکاداشین	کھلاتے	ہونٹیں	ہونٹیں	یوں تو بھی {
تور و تفسین	تور و تفسین	احسان کرتے ہیں	پنھن جو مٹ	پنھن جو مٹ	اپنی مثال {
مَند	مَند	برابر یا مثال	پاٹ	پاٹ	آپ {
آڈو	آڈو	سامنے	پورہی	پورہی	محنت مزدوری کا
کایدو	کھارو	کھانا	سٹیپی	سٹرن بھی	چکنی، تلی ہوئی
سیتو	سیدھو	کھانے پینے	کریم	کریم	سخی

سبق جو خلاصہ

هن سبق ۾ مهمان نوازي جي فضيلت بتائي ويئي آهي ۽ مهمان نوازي ڪرڻ وارين سختين جو اعليٰ ڪردار ۽ مندر شخصيت بيان ڪئي ويئي آهي. جيئن ته پاڻ سڳورن جا تربيت يافتہ پيارا صحابي سڀ جا سڀ اُتم درجي جا سڀني ۽ مهمان نواز هئا. پر انهن مان حضرت علي ڪرم الله وجهه پنهنجو مٿ پاڻ هڻا. هو ان ڪري جو پاڻ جيڪي ڪجهه گهر ۾ موجود هوندو هو، اهو آيل مهمان کي پيش ڪري ڏيندا هئا. ايتري قدر جو ڪڏهن پاڻ بڪياد هجي ويندا هئا. اهو عمل انهن اعليٰ ڪردار ماڻهن جو صرف ۽ صرف الله تعاليٰ جي رضا مندي لاءِ هوندو هو جنهن ۾ تيرجيتري به رياڪاري نه هوندي هئي. اسان کي پاڻ سبق پراڻ ۾ گهرجي ته اسان به اهڙا اعليٰ ڪردار وارا بنجون ۽ الله تعاليٰ کي برامتي رکئون.

سبق کا اردو خلاصہ

اس سبق میں مہمان نوازی کی فضیلت بتائی گئی ہے اور مہمان کرنے والے شخصوں کی اعلیٰ کردار اور ان کی شخصیت بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ پیارے صحابہ سیکے سب اعلیٰ درجے کے سخی اور مہمان نواز

تھے۔ لیکن ان میں سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنی مثال آپ تھے۔ یہ اس لئے کہ آپ جو کچھ گھر میں موجود ہوتا تھا۔ وہ آئے ہوئے مہمان کو پیش کر دیتے تھے۔ یہاں تک کہ کبھی کبھی آپ بھوکے رہ جاتے تھے۔ ان بلند کردار لوگوں کا یہ عمل صرف اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے لئے ہوتا تھا۔ جس میں تل برابری کا یہ عمل نہیں ہوتا تھا۔ ہمیں بھی سبق حاصل کرنا چاہیے کہ ہم بھی ایسے اعلیٰ کردار بنیں اور اللہ تعالیٰ کو خوش رکھیں۔

سبق کا اردو ترجمہ

”حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مہمان نوازی“

سلامی تعلیم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں پر بہت گہرا اثر کیا۔ جن لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ ان کی اچھی عادتیں اور اخلاق اور زیادہ چمکے۔ ان لوگوں کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا خیال رہتا تھا۔ وہ کوئی کام بھی دنیاوی مطلب کے لئے نہیں کرتے تھے۔ ان کے دل قربانی کے جذبہ سے سرشار تھے۔ وہ اپنی ضرورتوں کو نظر انداز کر کے بھی دوسرے ضرورت مندوں کی مدد کے لئے تیار رہتے تھے۔ ان کا یہ عمل اللہ تعالیٰ کو بہت پسند آیا۔ قرآن مجید میں ایسے سخیوں کا تعریف اس طرح بیان کی گئی ہے۔

”سخی وہ ہیں جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرتے کے لئے کھلتے ہیں۔ اور ان سے کھانے کے عوض ریدے (کوئی بھی قیمت وصول نہیں کرتے)۔ اور نبی ان ایسے احسان جاتے ہیں“

ویسے تو سب اعلیٰ ایک دوسرے سے بڑھ کر مہمان نواز تھے۔ لیکن

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنی مثال آپ تھے۔ ایسے کہتے ہی موقعے آئے کہ جب آپ کے سامنے کھانا لایا گیا اور آپ بھی کھاتے میں ولہم سوتے تھے کہ کوئی نہ کوئی مسافر یا مہمان آجاتا تھا ایسی حالت میں آپ خود دھوکے رہ کر اور وہ کھانا مہمان کو کھلا کر پیش ہوتے تھے۔ ایک مرتبہ کھانے کے لئے گھر میں کوئی چیز بھی موجود نہ تھی۔ آپ کسی سپودی کے باغ میں مزدوری کے لئے گئے۔ مزدوری کے عوض آپ کو دو سیر کھجور ملی۔ ان میں سے ڈیڑھ سیر فروخت کر کے کھانے کا سامان لے آئے۔ جب کھانا پک کر تیار ہوا۔ تو ایک مہمان آگیا۔ آپ نے وہ سب کھانا مہمان کو کھلادیا اپنے بچوں کو باقی کچی ہوئی کھجور کھانے کو دی۔ اس موقع پر آپ نے فرمایا۔ خدا کا شکر کہ مجھے اتنی مزدوری ملی۔ اور میں اس کی طرف سے کچھ ہوئے مہمان کی خدمت کر سکا ایک مرتبہ ایسا بھی ہوا کہ آپ نے جو کی سوکھی ہوئی روٹی کھائی۔ مگر مہمان کو تازہ اور گھی لگی روٹی کھلائی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی مہمان نوازی کی وجہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کریم کہا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں ستیوں کی چار قسمیں ہیں، جن میں سب سے اعلیٰ درجے کے سخی کو کریم کہا جاتا ہے۔ کریم وہ شخص ہے جو خود دھوکا رہ کر بھی مسافروں، مہمانوں، یتیموں اور یتیموں کو کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اسلامی تعلیم کی روشنی میں متا بولے اور مسکینوں کی خبر گیری کریں۔

مشق

الف: حسین سوالن جا جواب دیو۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات دیں۔

سوال ۱۔ سنیوں جی قرآن مجید میں کھڑی تعریف تیل آھی۔ ۶

سنیوں کی قرآن مجید میں کیا تعریف بیان کی گئی ہے؟

جواب ۱۔ قرآن مجید میں آھی تہ سنی اھی آھن جیسی ماٹھن کی اللہ تعالیٰ

جی خوشنودی حاصل کرن لاری کاراٹ پیارین تا، ۶ انھن کات

کادی جی عیوض کابہ قیمت متاوتن ۶ تہ کئی انھن تہی

تودو تھین تا۔

قرآن مجید میں ہے کہ سنی وہ ہیں، جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل

کرنے کے لئے کھلاتے پلاتے ہیں اور ان سے کھانے کے عوض کوئی قیمت نہیں

لیتے اور نہ ہی ان پر احسان جتاتے ہیں۔

سوال ۲۔ حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ کھڑی طرح مہمانن جی

سنبال کنداھنا؟

حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہ کھڑی طرح مہمانوں کی سنبھال کرتے تھے؟

جواب ۲۔ پاٹ ٹیکیا ایچار جی مہمانن کی کادائیندا پیارینداھنا۔

آپؓ بھوکے اور پیاسے رہ کر مہمانوں کو کھلاتے پلاتے تھے۔

سوال ۳۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ کی سخاوت بابت

چیا فرمایو آھی۔ ۶

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کی سخاوت کے بارے میں

کیا فرمایا ہے۔ ۶

جواب :- حضرت علي جي مهمان نوازي واري انهي صفت ڪري، نبي
صلي الله عليه وسلم جن کين (ڪريپ)، سڏايو آهي۔
حضرت علي کي مهمان نوازي کي اس صفت کي وجهه سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ان کو کریم کہا ہے۔

سوال نمبر :- اسان کي گھرجائڻ جي ڪهڙي طرح حد و ڪهڙا گھرجا
هيمن ضرورت مندوں کي کس طرح مدد ڪرڻي چاهيے۔

جواب :- اسان جو فرض آهي ته اسلامي تعليم جي روشني ۾ محتاجن، ۽
مسڪينن جي پرگهر مالھون ۔

ہمارا فرض ہے کہ اسلامی تعلیم کی روشنی میں محتاجوں اور مسکینوں کی دیکھ
بھال کریں۔

۱۔ ھيٺ ڏنل لفظن مان مناسب لفظ چونڊي ڄاڻا ڀريو۔

مندرجہ ذیل لفظوں میں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہ پُر کریں۔

سیتو، یاغ، ڪٽل، مهمان، کاڌ، پورهئي

۱۔ پاڻ ڪنھن يھودي جي ياغ ۾ مزدوري ڪرڻ ويا۔

آپ کسی یہودی کے یاغ میں مزدوری کرنے گئے۔

۲۔ پورهئي جي عيوض کين ڪٽل ملي

مزدوری کے بدلے آپ کو کھجور ملی۔

۳۔ ان مان ڪجهه ڪٽل وڪڻي سیتو وٺي آيا

اس میں سے کچھ کھجور بیچ کر کھانے پینے کا سامان لے آئے۔

۴۔ جذہن کا ذوق بھی تیار ٿيو، تڏهن هڪ مهين اچي نڪتو
(ج) هيٺيان لفظ پنهنجي جملن ۾ استعمال ڪريو.
مندرجه ذيل الفاظ ليکي جملن ۾ استعمال ڪريو.

الفاظ	جملو	جملو
مهين نوازي	ستڻ جا ماڻهون مهين نوازي ۾ مشهور آهن.	منڙهه ڪو لوڪ مهين نوازي ۾ مشهور آهي.
ضرورت مند	اسان کي هر قسم ۾ تمتد جو خيال رکڻ گهرجي.	میں ہر ضرورت مند کا خیال رکھنا چاہیے.
قرباني	ماڻهون پنهنجي اندر قرباني جو جذبو رکڻ گهرجي.	آدمی کو اپنے اندر قربانی کا جذبہ رکھنا چاہیے.
محتاج	هر شئي صرف الله تعالى جي محتاج آهي.	ہر چیز صرف اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے.
ڪريم	ڪريم جي معنيٰ آهي سخي.	ڪريم کا معنیٰ ہے سخی.

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com